



سوال

(95) کفار کے ساتھ کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ! ایک شخص کفار کے ساتھ کام کرتا ہے، آپ اسے کیا نصیحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفار کے ساتھ کام کرنے والے اس بھائی کو ہم یہ نصیحت کریں گے کہ وہ کوئی ایسا کام تلاش کر لے جہاں کام کرنے والوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں اور غیر مسلموں میں سے کوئی نہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو ایسا ہی کرنا چاہیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو بطور مجبوری کوئی حرج نہیں کیونکہ اس کو اپنے کام سے سروکار ہے اور کافر کو اپنے کام سے مطلب ہے بشرطیکہ مسلمان کے دل میں ان کی محبت، مودت اور دوستی کا داعیہ نہ پایا جاتا ہو۔ اور ایسا شخص سلام کہنے، جواب دینے اور دیگر امور میں شریعت کی پابندی کرے۔ اسی طرح ان کے جنازوں میں شرکت نہ کرے، ان کی عیدوں میں شامل نہ ہو اور نہ انہیں ان کے فتنشوں میں مبارک باد دے اور اسی کے ساتھ ساتھ مقدور بھرا نہیں اسلام کی دعوت دینے کی بھی کوشش کرتا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 174

محدث فتویٰ